ہفت وار رسالہ:435
WEEKLY BOOKLET:435

المدینۃ العلمیہ کی کتاب "اسلامی مہینوں کے فضائل" سے تیار کیا گیا رسالہ
بنام

فیضانِ ایّام

(صفحات:25)

پیر
منگل
اتوار
بدھ
ہفتہ
جمعرات
جمعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

فیضانِ ایّام[1]

دعائے عطّار: یااللہ پاک! جو کوئی 25 صفحات کا رسالہ "فیضانِ ایّام" پڑھ یا سُن لے اُسے برکت والے دنوں کے صدقے اپنے پیاروں میں شامل فرما اور اُس کو ماں باپ سمیت جنّت الفردوس میں بے حساب داخلہ نصیب فرما۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر دس رَحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے اللہ پاک اُس پر سو رَحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نفاق اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شُہَدا کے ساتھ رکھے گا۔ (معجم اوسط، 5/252، حدیث: 7235)

یانبی! تجھ پہ لاکھوں دُرُود و سلام　　اِس پہ ہے ناز مجھ کو ہوں تیرا غلام
اپنی رَحمت سے تُو شاہِ خیرُ الْاَنام　　مجھ سے عاصی کا بھی ناز بَردار ہے
(وسائلِ بخشش، ص481)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

جمعۃُ المبارک

جمعۃُ المبارک عظمت، بَرَکت اور ثواب کے اعتبار سے امتیازی مقام رکھتا ہے، قرآنِ

[1]... یہ مضمون مکتبۃ المدینہ کی کتاب "اسلامی مہینوں کے فضائل" صفحہ 293 تا 320 سے لیا گیا ہے۔

کریم میں اسی نام کی ایک مکمّل سورت ہے جس میں نمازِ جمعہ کا تذکِرہ بھی ہے۔ چونکہ اس دن میں تمام مخلوقات وُجود میں مُجتَمَع (یعنی اکٹھی) ہوئی کہ تکمیلِ خَلق اِسی دن ہوئی نیز حضرتِ آدم علیہِ السّلام کی مٹّی اسی دن جمع ہوئی نیز اس دن میں لوگ نمازِ جمعہ جمع ہو کر ادا کرتے ہیں، ان وُجُوہ سے اِسے جُمعہ کہتے ہیں۔ اِسلام سے پہلے اہلِ عَرَب اسے ''عَرُوبہ'' کہتے تھے۔ (مراٰۃ المناجیح،2/317)

اس مُبارک دن کو کئی تاریخی نِسبتیں اور بہت سی خُصوصیات حاصل ہیں، مثلاً ❀ اللہ پاک نے جمعہ کو حضرت آدم علیہ السّلام کو پیدا فرمایا، اسی دن اُنہیں زمین پر اُتارا اور اسی دن اُنہیں وفات دی ❀ جمعہ کی ایک ساعَت ایسی ہے کہ بندہ اُس وَقت جس چیز کا سُوال کرے گا اللہ پاک اُسے عطا فرمائے گا جب تک حرام کا سُوال نہ کرے۔ ❀ اِسی دن میں قیامت قائم ہو گی۔ کوئی مُقَرَّب فرشتہ، آسمان و زمین، ہوا، پہاڑ اور دریا ایسا نہیں کہ جُمعہ کے دِن سے ڈرتا نہ ہو۔ (ابنِ ماجہ، 2/8، حدیث:1084 ملتقطاً) ❀ ان مُقَدَّس ہستیوں کا نکاح جمعہ کے دن ہوا: ﴿1﴾ حضرت آدم علیہ السّلام کا حضرت حوا رضی اللہُ عنہا سے ﴿2﴾ حضرت یوسف علیہ السّلام کا حضرت زُلیخا رضی اللہُ عنہا سے ﴿3﴾ حضرت موسیٰ علیہ السّلام کا حضرت صفورا رضی اللہُ عنہا سے ﴿4﴾ حضرت سلیمان علیہ السّلام کا حضرت بِلقیس رضی اللہُ عنہا سے ﴿5﴾ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا اُمُّ المؤمنین حضرت بی بی خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہُ عنہا اور اُمُّ المؤمنین حضرتِ بی بی عائشہ صِدّیقہ رضی اللہُ عنہا سے ﴿6﴾ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، حضرتِ علی المرتضیٰ رضی اللہُ عنہ کا جگر گوشۂ رسول، خاتونِ جنّت، حضرت بی بی فاطمۃُ الزّہرا رضی اللہُ عنہا سے۔ (کتاب السبعیات فی مواعظ البریات، ص96 - فضائل الایام والشہور، ص185) ❀ اسی مبارک دن کو مسلمانوں کی عید قرار دیا گیا۔ (سنن کبریٰ للبیہقی، 1/447، حدیث:1427 ماخوذاً) ❀ جمعہ کو سَیِّدُ الْاَیَّام (یعنی دنوں

کا سردار) فرمایا گیا ہے۔(مستدرک،1/567،حدیث:1065ماخوذاً)❀ جمعۃُ المبارک کو نیکیوں کا ثواب بڑھا دیا جاتا ہے۔(معجم اوسط،6/33، حدیث: 7895) اس دن جہنّم کے دروازے نہیں کھولے جاتے،نہ ہی اُسے بھڑکایا جاتا ہے۔❀ انبیائے کِرام علیہمُ السّلام اور ماں باپ کے سامنے ہر جُمعہ کو اعمال نامے پیش ہوتے ہیں۔(نوادر الاصول،4/213،حدیث:924ملتقطاً)❀ اسی دن مسلمان نمازِ جمعہ ادا کرتے ہیں۔

جمعۃُ المبارک کا دن کیسے گزاریں؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جمعہ کی شان و عظمت کے بارے میں آپ جان ہی چکے ہیں، اس بابرکت دن کی مبارک گھڑیوں کو گزارنے کے لئے بھی ہماری بھرپور رہنمائی کی گئی ہے، آیئے! پڑھیے:

جمعہ کا روزہ

جمعہ کا روزہ جنت کو واجب کرنے والے اعمال میں سے ایک ہے، چنانچہ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جس نے جُمعہ کی نماز پڑھی، اُس دن کا روزہ رکھا، کسی مریض کی عیادت کی، کسی جنازہ میں حاضر ہوا اور کسی نکاح میں شرکت کی تو جنت اس کے لیے واجب ہوگئی۔(معجم کبیر،8/97،حدیث:7484)

صرف جمعہ کا روزہ رکھنا کیسا؟

خُصوصیّت کے ساتھ تنہا جُمعہ یا صرف ہفتہ کا روزہ رکھنا مکروہِ تنزیہی ہے۔ہاں اگر کسی مخصوص تاریخ کو جُمعہ یا ہفتہ آگیا تو کراہت نہیں۔مثلاً 15 شَعْبان شریف،27رَجَب شریف وغیرہ جمعہ کو آگئیں اور اب ان تاریخوں کی وجہ سے علیحدہ جمعہ کا روزہ رکھا تو حرج

نہیں۔ فرمانِ مصطَفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: جُمعہ کا دِن تمہارے لئے عید ہے اِس دن روزہ مت رکھو مگر یہ کہ اس سے پہلے یا بعد میں بھی روزہ رکھو۔ (الترغیب والترہیب، 2/81، حدیث:11)

دس ہزار برس کے روزوں کا ثواب

اعلیٰ حضرت امام اَحمد رَضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: روزۂ جُمعہ یعنی جب اس کے ساتھ پنْجْ شَنْبَہ (جمعرات) یا شَنْبَہ (ہفتہ کا روزہ) بھی شامل ہو، مروی ہوا کہ دس ہزار برس کے روزوں کے برابر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 10/653)

جمعہ کے دن کے اعمال

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! شَبِ جمعہ اور روزِ جمعہ کے اعمال ذکر کئے جا رہے ہیں، ان کا بھی مطالعہ فرمایئے:

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کے 4 اعمال

❀ شَبِ جمعہ مغرب کی نماز کے بعد اِس حدیث میں بیان کئے گئے طریقۂ کار کے مطابق دو رکعت نماز ادا کرنے والا موت کی تکلیف اور عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا، چنانچہ فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو کوئی جمعہ کی رات بعد نمازِ مغرب دو رکعت یوں ادا کرے کہ ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ، 15 مرتبہ سورۂ زِلْزَال پڑھے تو اللہ پاک اس پر سَکَراتِ موت آسان فرما دے گا، اسے عذابِ قبر سے محفوظ رکھے گا اور بروزِ قیامت پل صراط سے گزرنا اس کے لئے آسان کر دے گا۔ (اللمعۃ فی خصائص الجمعۃ، ص113)

❀ سورۂ یٰسٓ پڑھئے اور مغفرت کے حق دار قرار پایئے، فرمانِ مصطَفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو شَبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب) سورۂ یٰسٓ پڑھے اس کی مغفرت

www.dawateislami.net

ہو جائے گی۔(الترغیب والترہیب، 1/298، حدیث:4)

❀ فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو مومن جُمعہ کی رات دو رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 25 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے پھر یہ دُرُودِ پاک "صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ" ہزار مرتبہ پڑھے تو آنے والے جمعہ سے پہلے خواب میں میری زیارت کرے گا اور جس نے میری زِیارت کی اللہ پاک اس کے گناہ مُعاف فرمادے گا۔
(القول البدیع، ص383)

❀ امام زُہری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو شَبِ جمعہ غسل کرکے دو رکعت یوں ادا کرے کہ اُن میں ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اُسے خواب میں نبیِ اَکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زیارت ہو گی۔(تاریخ ابنِ عساکر، 9/301، رقم:816)

(2) جمعہ کے دن کے 5 اعمال

❀ ناخن تراش لیجئے، ایسا کرنا شفا حاصل کرنے کا سبب ہے، چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص جمعہ کے دن ناخن کاٹتا ہے اللہ پاک اس سے بیماری نکال کر شفا دیتا ہے۔(مصنف عبد الرزاق، 3/93، حدیث:5325) یاد رکھئے! جمعہ کے دن ناخن تَرَشوانا مُستحَب ہے، ہاں! اگر زیادہ بڑھ گئے ہوں تو جمعہ کا انتظار نہ کرے کیونکہ ناخنوں کا بڑا ہونا تنگیٔ رزق کا سبب ہے۔
(بہار شریعت، 1/582، حصہ:4)

❀ جمعہ کے دن غُسل کیجئے اور خوشبو لگائیے کہ نبیِ اَکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور بقدرِ طاقت صفائی کرے پھر تیل اور گھر میں موجود خوشبو لگائے پھر نماز کو نکلے اور دو افراد میں جدائی نہ ڈالے (اس طرح کہ نہ تو لوگوں کی گردنیں پھلانگے اور نہ ساتھیوں کو چیر کر ان کے درمیان بیٹھے بلکہ جہاں جگہ ملے وہاں بیٹھ جائے) اور جو

نمازاس کے لئے لکھی گئی ہے پڑھے اور جب امام خطبہ پڑھے تو خاموش رہے تو اس کے اس جمعہ اور اگلے جمعہ کے درمیان کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔(بخاری،1/306،حدیث:883)

❀ جمعہ کے دن اچھا لباس پہنئے کہ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور اچھے کپڑے پہنے پھر اگر اس کے پاس خوشبو تھی تو اسے لگایا، پھر جمعہ کے لئے سکون و وقار کے ساتھ چلا اور کسی کی گردن نہ پھلانگی اور نہ کسی کو تکلیف پہنچائی پھر نماز ادا کی اور امام کے لوٹنے تک انتظار کیا تو اس کے دو جمعوں کے درمیان کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔(مجمع الزوائد،2/385،حدیث:3039۔ معجم کبیر،4/160،حدیث:4006)

❀ شیخ عبدُ الحق مُحَدِّث دِہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ نقل کرتے ہیں: جو شخص جُمعہ کے دن ایک ہزار بار یہ دُرُود شریف ”اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم“ پڑھے تو نبیِ اَکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خواب میں زِیارت کرے گا یا جنّت میں اپنی منزل دیکھ لے گا۔ اگر پہلی بار مقصد پورا نہ ہو تو دوسرے جُمعہ بھی پڑھ لے، اِن شاءَ اللہ پانچ جمعوں تک خوش کرنے والا خواب دیکھے گا۔(جذب القلوب، ص242ماخوذاً)

❀ اگر والدین دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں تو ان کی قبر کی زیارت کیجئے کہ (ماں باپ کی قبر کی) زیارت کا افضل وقت روزِ جمعہ بعد نمازِ صبح ہے۔(فتاویٰ رضویہ،9/523)

﴿3﴾ نمازِ جمعہ باعمامہ ادا کیجئے

جمعۃ المبارک کے دن عمامہ شریف باندھنا سُنّتِ مبارکہ ہے اور اس کی برکت سے اللہ پاک اجروثواب میں بھی کئی گُنا اضافہ فرمادیتا ہے، فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: عمامہ کے ساتھ ایک جمعہ بغیر عمامہ کے ستّر جمعوں کے برابر ہے۔

(جامع صغیر، ص314، حدیث:5101 مختصراً۔ تاریخ ابنِ عساکر، 37/355، رقم:4399)

روزِ جمعہ عمامہ شریف باندھ کر نمازِ جمعہ پڑھنے والوں پر اللہ پاک اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں، چنانچہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ پاک اور اس کے فرشتے جمعہ کے روز عمامہ باندھنے والوں پر درود بھیجتے ہیں۔

(مجمع الزوائد، 2/394، حدیث: 3075۔ کنز العمال، جز7، 4/302، حدیث: 21162)

حضرت علّامہ ابنِ حَجَر عَسْقَلانی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے درود بھیجنے کا مطلب رحمت نازل فرمانا اور فرشتوں کے درود بھیجنے کا مطلب اِستِغفار کرنا ہے۔

(فتح الباری لابن حجر، 12/131، تحت الحدیث: 6358)

﴿4﴾ نمازِ جمعہ کے بعد یہ دعا پڑھئے

شارحِ بخاری حضرتِ علّامہ احمد بن محمد قَسْطلانی رحمۃُ اللہِ علیہ (وفات: 923ھ)، حضرتِ امام عبدُ اللہ یافعی رحمۃُ اللہِ علیہ (وفات: 768ھ) سے لکھتے ہیں کہ نمازِ جمعہ کے بعد یہ دُعا مانگنی چاہئے:

اَللّٰھُمَّ یَاذَا الْمَنِّ وَلَایُمَنُّ عَلَیْكَ، یَاذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ، یَاذَا الطَّوْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ظَھْرُ اللَّاجِئِیْنَ وَجَارُ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ وَمَأْمَنُ الْخَائِفِیْنَ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ شَقِیًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ شَقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَ اِقْتَارَ رِزْقِیْ وَاَثْبِتْنِیْ عِنْدَكَ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَیْرَاتِ، فَاِنَّكَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِكَ الْعَزِیْزِ الْمُنَزَّلِ عَلٰی نَبِیِّكَ الْمُرْسَلِ ﴿یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَ یُثْبِتُ ۖۚ وَ عِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾﴾ (پ13، الرعد: 39)

(الارشاد والتطریز، ص44- لوامع الانوار فی الادعیۃ والاذکار، ص261 بالفاظ متقاربۃ)

﴿5﴾ یومِ جمعہ کے دیگر اعمال

❀ حضور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر 80 بار درودِ پاک پڑھے گا اللہ پاک اس کے 80 سال کے گناہ معاف فرما دے گا۔ عرض کی گئی:

یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ! آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ ارشاد فرمایا:یوں کہو: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ یعنی اے اللہ پاک! اپنے بندۂ خاص، اپنے نبی اور اپنے رسول نبیِ اُمّی حضرت محمد صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر رحمت نازل فرما۔(احیاء العلوم، 1/251 ملخصًا) ❀ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: روشن رات اور چمکتے دن یعنی جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن میں مجھ پر کثرت سے درودِ پاک پڑھو۔(معجم اوسط، 1/84، حدیث:241)

❀ سورۂ کہف کی تلاوت کیجئے کہ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھے اس کے اور بَیْتِ عتیق (خانۂ کعبہ) کے درمیان ایک نور روشن کر دیا جاتا ہے۔ (شعب الایمان، 2/474، حدیث:2444) ❀ فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: جمعہ کے دن مجھ پر درودِ پاک کی کثرت کرو کیونکہ یہ یومِ مَشْہود (حاضری کا دن) ہے، اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور جو مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے اس کے دُرودِ پاک سے فارغ ہونے سے پہلے اس کا درودِ پاک مجھ تک پہنچ جاتا ہے۔(ابنِ ماجہ، 2/291، حدیث:1637) ❀ نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو جمعہ کے دن جامع مسجد میں داخل ہو اور جمعہ کی نماز سے پہلے چار رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ لِلّٰه (سورۂ فاتحہ) اور 50 بار قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَد (پوری سورت) پڑھے وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانا دیکھ لے گا یا اس کا ٹھکانا دکھا دیا جائے گا۔(احیاء العلوم، 1/267) ❀ اگر کوئی سخت مشکل یا حاجت پیش آجائے تو بدھ، جمعرات اور جمعہ کو مسلسل تین دن روزے رکھے اور جمعہ کا غسل کر کے نمازِ جمعہ کے لئے جائے اور کچھ خیرات بھی کرے پھر نمازِ جمعہ کے بعد یہ دعا پڑھ کر اپنے مقصد کے لئے دل لگا کر اور گڑگڑا کر خدا سے دعا مانگے اِن شاءَ اللہ ضرور اس کی دعا قبول ہو گی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ ط عَالِمُ الْغَیْبِ

وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ط لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط اَلَّذِىْ مَلَئَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ط وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَعَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَتِهٖ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْ تُعْطِيَنِىْ مَسْئَلَتِىْ وَتَقْضِىَ حَاجَتِىْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ لفظ حاجتی کے بعد اپنی ضرورت کا نام ذکر کیجئے۔(جنتی زیور، ص578بتغیرٍ)

ہفتہ

ہفتے کا دن بھی بہت بابرکت اور باعظمت ہے۔ ہفتے کے دن کو تاریخی اعتبار سے کئی نسبتیں حاصل ہیں: ❀ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم جنگِ بدر کے لیے تین سو پانچ مہاجرین و انصار صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ ہفتے والے دن مدینۂ منورہ سے روانہ ہوئے۔ (فیضانِ فاروق اعظم، 1/474ملخصاً) ❀ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہر ہفتے کے دن کبھی سوار تو کبھی پیدل قُبا تشریف لے جاتے۔(مسلم، ص555، حدیث:3396) ❀ اللہ پاک نے ہفتے کے دن زمین کی اصل کو پیدا فرمایا۔(مسلم، ص1149، حدیث:7054) ❀ اللہ پاک نے ہفتے کے دن حضرت داوٗد علیہ السّلام کی قوم کے ستّر ہزار افراد پر مچھلی کے شکار کو حرام فرما دیا تھا۔(عجائب القرآن مع غرائب القرآن، ص34 ماخوذاً) ❀ قرآنِ پاک میں یومِ سَبْت یعنی ہفتے کا ذکر سات مقامات پر آیا ہے۔(فضائل الایام والشہور، ص240)

ہفتہ کا دن کیسے گزاریں؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دینِ اسلام نے جس طرح ہر دن کو نیکیوں میں بسر

کرنے کے لئے ہماری رہنمائی فرمائی ہے اسی طرح ہفتے کے دن کو بھی نیکیوں میں گزارنے کے لئے چند اعمال بتائے ہیں جن پر عمل کی برکت سے ہمارا یہ دن بھی خیر وبرکت والا بن سکتا ہے۔

ہفتے کے دن کا روزہ

اس دن کے معمولات میں سے ہے کہ اس دن روزہ رکھا جائے چنانچہ، حضرتِ بی بی اُمِّ سَلَمہ رضی اللہُ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہفتہ اور اتوار کا روزہ اکثر رکھا کرتے اور فرماتے: یہ دونوں (ہفتہ اور اتوار) مُشرِکین کی عید کے دن ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ ان کی مخالفت کروں۔ (صحیح ابنِ خزیمہ، 3/318، حدیث:2167)

ہفتے کے دن روزہ رکھنے کی ترغیب کے ساتھ ساتھ اس دن روزہ رکھنے کی مُمانَعت بھی آئی ہے چنانچہ، حضرتِ عبدُ اللہ بن بُسر رضی اللہُ عنہ اپنی بہن سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہفتے کے دن کا روزہ فرض روزوں کے علاوہ مَت رکھو۔ (ترمذی، 2/186، حدیث:744 ملخصًا)

حکیم الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ اس کی شرح میں فرماتے ہیں: نفلی روزہ صرف ہفتہ کے دن نہ رکھو کیونکہ اس میں یہود سے مشابہت ہے کہ وہ اگرچہ اس دن روزہ تو نہیں رکھتے مگر اس کی تعظیم بہت ہی کرتے ہیں، تمہارے اس روزے میں ان سے اِشتِباہ ہوگا۔ جمہور علمائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم کا قول یہ ہے کہ یہ ممانعت بھی تنزیہی ہے۔ اگر ہفتہ کے ساتھ (کسی) اور دن (مثلاً اتوار یا جمعہ) کا بھی روزہ رکھ لیا جائے تو نہ مُشابہت رہے گی نہ ممانعت۔ (مراٰۃ المناجیح، 3/192 بتغیرٍ)

ہفتہ کے دن کے اعمال

﴾1﴿ ہفتے کی بابرکت صبح

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت میں ہے: عرض: حضور ایک اِستِغاثہ پیش کرنا ہے (یعنی کورٹ میں درخواست دائر کرنی ہے)، اس کے واسطے کونسا دن مناسب ہے؟ ارشاد: اس کے لئے کوئی خاص دن مقرر نہیں البتّہ حدیث شریف میں ارشاد ہے کہ جو شخص کسی حاجت کو ہفتے کے دن صبح کے وقت قبلِ طلوعِ آفتاب اپنے گھر سے نکلے تو اس کی حاجت روائی (یعنی حاجت پوری ہونے) کا میں ضامِن (یعنی ذمّہ دار) ہوں۔

(مسند الفردوس، 3/519، حدیث: 5620۔ ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص116)

﴾2﴿ سَیِّدُنا فاروقِ اعظم کا طریقہ

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ، حضرتِ عمر فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ ہر ہفتہ کے دن مدینہ شریف کے بالائی حصے میں تشریف لے جاتے، اگر آپ رضی اللہُ عنہ وہاں کسی غلام کو ایسا کام کرتا دیکھتے جس کی اسے طاقت نہ ہوتی تو آپ رضی اللہُ عنہ اس کا ہاتھ بٹاتے۔

(احیاء العلوم، 2/275)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی اس دن غریبوں اور کمزور لوگوں کی مدد کرنی چاہیے کہ اس طرح دوسرے خلیفہ حضرتِ عمر فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ کے طریقے پر بھی عمل ہو جائے گا۔

اتوار

اتوار عظمت و برکت والا دن ہے، اتوار کو کئی تاریخی نِسبتیں اور خصوصیات حاصل ہیں

مثلاً ❀ اللہ پاک نے اتوار کے روز تین قِسم کے تارے بنائے ❀ یہ سات سمندر بھی اِسی دن بنائے: ﴿1﴾ طَبَرِستان ﴿2﴾ بحرِ کَرمان ﴿3﴾ بحرِ قُلْزُم ﴿4﴾ بحرِ ہِند ﴿5﴾ بحرِ عُمان ﴿6﴾ بحرِ رُوم ﴿7﴾ بحرِ مَغرب ❀ اسی دن اللہ پاک نے آگ، سات زمینیں، انسان کے ساتھ اس کے اعضائے سُجود یعنی دونوں ہاتھ پاؤں، گھٹنے اور چہرہ تخلیق کیا اور ساتوں دن پیدا کئے۔ (کتاب السبعیات فی مواعظ البریات، ص26-36 ملتقطاً-فضائل الایام والشھور، ص26 تا 33 ملتقطاً)

❀ اتوار کے دن کھیت بونا، درخت لگانا اور مکان کی تعمیر کرنا باعثِ برکت ہے۔ (فضائل الایام والشھور، ص25)

اتوار کا دن کیسے گزاریں؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! فی زمانہ کئی ممالک اور بڑے شہروں میں اتوار کے دن اکثریت کی چُھٹّی ہوتی ہے جس کی وجہ سے رات دیر سے سونے اور اتوار کی صبح تاخیر سے اُٹھنے کا رواج ہے جس کی وجہ سے ایک تعداد نمازِ فجر سے محروم رہتی ہے۔ کچھ ایسے بھی ہیں جو بلاوجہ گلی محلے یا گھر میں ساری ساری رات جاگ کر فضول باتوں میں وقت برباد کرتے ہیں اور کچھ لوگ طرح طرح کے گناہوں میں مشغول رہتے ہیں۔ اگر اس دن کو ہم اللہ پاک کی عبادت، قرآنِ پاک کی تلاوت اور ذکر و دُرود کی کثرت میں بَسر کریں تو اس کی برکت سے ہمارے نامۂ اعمال میں نیکیوں کا ذخیرہ ہوگا۔ اس چھٹی سے فائدہ اٹھانے کے لئے جلدی اُٹھ کر نمازِ تہجد ادا کیجئے اور پھر مسجد کی پہلی صف میں نمازِ فجر باجماعت ادا کیجئے اور نمازِ اشراق و چاشت ادا کرنے کیلئے سورج نکلنے تک ذکر و دُرُود میں مشغول رہیے کہ اس کی بڑی فضیلت ہے، حدیثِ پاک میں ہے: جو فجر کی نماز جماعت سے پڑھے پھر بیٹھ کر

ذِکرِ خدا کرتا رہے، یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو جائے پھر دو رکعتیں پڑھے تو اُسے پورے حج اور عمرہ کا ثواب ملے گا۔(ترمذی،2/100،حدیث:586)اس دن کی اچھی ابتدا کے ساتھ فرائض وواجبات کی ادائیگی کے علاوہ دن بھر نیکیوں میں مشغول رہیے اِن شاءَ اللہ اس کی ڈھیروں برکتیں نصیب ہوں گی۔اس دن کے بارے میں احادیثِ مبارکہ اور بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کے اقوال کی روشنی میں چند نوافل اور وظائف پڑھئے اور ان پر عمل کی کوشش کیجئے۔

اتوار کا روزہ

ممکن ہو تو اس دن کا روزہ رکھئے کہ ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہفتہ اور اتوار کا روزہ اکثر رکھا کرتے اور فرماتے: یہ دونوں(ہفتہ اور اتوار)مُشرِکین کی عید کے دِن ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ ان کی مخالَفت کروں۔(صحیح ابنِ خزیمہ،3/318،حدیث:2167)

مشہور مُفَسِّر، حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: ہفتے کا دن یہود کی عید ہے اور اتوار کا دن عیسائیوں کی،ان میں وہ خوب کھاتے پیتے ہیں اور عیش کرتے ہیں ہم نے ان کی مخالفت میں روزہ رکھا۔(مراٰۃ المناجیح،3/194)

اتوار کے دن کے اعمال

﴿1﴾حاجت رَوائی کے دو اعمال

❀ حضور نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: اتوار کے دن کثرتِ نماز سے اللہ پاک کی وَحدانِیَّت بیان کرو کیونکہ اللہ پاک واحِد ہے،اس کا کوئی شریک نہیں۔ پس جس نے اتوار کے دن نمازِ ظہر کے فرض اور سنّتوں کے بعد چار رکعت نماز پڑھی،پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ اور تَنۡزِیۡلُ السَّجۡدَہ (سورۂ سجدہ) پڑھی،دوسری میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ ملک

پڑھی پھر تَشَہُّد پڑھ کر سلام پھیرا پھر آخری دو رکعت پڑھنے کے لئے کھڑا ہو گیا اور ان میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ جمعہ کی تلاوت کی اور اللہ پاک سے اپنی حاجت طلب کی تو اللہ پاک کے ذمّۂ کرم پر ہے کہ اس کی حاجت پوری فرمادے۔(احیاء العلوم،1/ 266) ❀ جو ضرورت مند اتوار کے دن طلوعِ آفتاب کے وقت 10 بار سورۂ کافرون پڑھے اس کا کام بن جائے گا۔

(جنتی زیور، ص604)

انبیائے کرام کے ساتھ جنّت میں داخلہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: جو شخص اتوار کی رات بیس رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پچاس (50) بار سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) اور ایک ایک بار مُعَوَّذَتَیْن (سورۂ فلق وناس) پڑھے پھر سو (100) بار اِسْتِغْفَار کرے پھر اپنے لیے اور والدین کے لیے سو (100) بار مغفِرت کی دعا مانگے، سو (100) بار نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرُودِ پاک پڑھے، اپنی طاقت و قوت سے بَراءَت کا اظہار کرے اور اللہ پاک کی پناہ طلب کرے پھر کہے: ”اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ أَنَّ آدَمَ صَفْوَةُ اللّٰهِ وَفِطْرَتُهٗ وَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلُ اللّٰهِ وَمُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ وَعِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ وَمُحَمَّداً حَبِيْبُ اللّٰهِ یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت آدم علیہ السّلام صَفِیُّ اللہ ہیں اور اللہ پاک نے انہیں اپنے دَسْتِ قدرت سے بنایا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام خلیلُ اللہ، حضرت موسیٰ علیہ السّلام کلیمُ اللہ، حضرت عیسیٰ علیہ السّلام روحُ اللہ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم حبیبُ اللہ ہیں۔“ تو اس کے لئے اللہ پاک سے اولاد کی دعا مانگنے والوں کی تعداد کے برابر ثواب ہے۔ بروزِ قیامت

اللہ پاک اسے امن والوں کے ساتھ اُٹھائے گا اور اللہ پاک کے ذِمّۂ کرم پر ہے کہ اسے انبیائے کرام علیہم السّلام کے ساتھ جنت میں داخل فرمائے۔(مفتاح السعادۃ،ص727)

پیر شریف

پیر شریف کے دن کی عظمت اور برکت جاننے کے لئے اس کی چند تاریخی نسبتیں اور خصوصیات ملاحظہ کیجئے: ❀ حضرت اِدریس علیہ السّلام کو پیر شریف کے دن آسمان کی طرف اُٹھایا گیا اور آپ جنت میں داخل ہوئے۔ ❀ حضرت موسیٰ علیہ السّلام پیر شریف کے روز کوہِ طور پر تشریف لے گئے۔ ❀ پیر شریف کے دن حضرت جبرئیل علیہ السّلام حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے پاس پہلی مرتبہ حاضر ہوئے۔ ❀ اُمّت کے اعمال بھی پیر شریف کے دن ہی ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں پیش کئے جاتے ہیں۔(کتاب السبعیات فی مواعظ البریات،ص42 ملتقطاً- فضائل الایام والشہور،ص47) ❀ پیر شریف کو رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ذاتِ اَقْدَس اور آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے مبارک دور سے خصوصی برکتیں ملی ہیں مثلاً ﴿1﴾ حضور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ولادتِ باسعادت پیر شریف کے دن ہوئی اور پیر شریف کے دن ہی آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی نُبُوّت کا ظُہور ہوا ﴿2﴾ پیر شریف کے روز مکۂ مکرمہ سے ہجرت فرمائی ﴿3﴾ پیر شریف کے دن مدینۂ منورہ میں داخل ہوئے ﴿4﴾ پیر شریف کے دن دارِ فانی سے دارِ بَقا کی طرف رِحلَت فرمائی ﴿5﴾ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے حجرِ اَسْوَد کو پیر شریف کے دن ہی نَصب فرمایا۔(مسند احمد،1/594،حدیث:2506 بتقدم وتاخر) ایک روایت کے مطابق بدر میں فتح بھی پیر شریف کے دن ملی اور پیر شریف کے دن ہی سورۂ مائِدہ نازل ہوئی۔(معجم کبیر،12/183،حدیث:12984 ملخصًا)

www.dawateislami.net

پیر شریف کا دن کیسے گزاریں؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! پیر شریف کو ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے نسبت کی وجہ سے بہت شرف حاصل ہے لہٰذا اس دن کو یوں گزاریئے:

پیر شریف کا روزہ

ممکن ہو تو پیر شریف کا روزہ رکھ لیجئے کہ پیر شریف کا روزہ رکھنا سنّت ہے جیسا کہ حضرتِ اَبو قَتادہ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں پیر کے روزے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو ارشاد فرمایا: اِسی دن میری وِلادت ہوئی اور اسی روز مجھ پر وحی نازل ہوئی۔ (مسلم، ص455، حدیث:2750)

پیر کے دن کے اعمال

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! پیر شریف کے دن سے متعلق چند اعمال پیش کئے جارہے ہیں:

تمام گناہ معاف

❀ حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص بروز پیر سورج بلند ہوتے وقت دو رکعتیں ادا کرے ہر رکعت میں ایک بار سورۂ فاتحہ، ایک بار آیۃ الکرسی، ایک بار سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) اور ایک ایک بار مُعَوَّذَتَیْن (سورۂ فلق وناس) پڑھے، پھر سلام پھیر کر دس بار اِستِغْفار کرے اور دس بار مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھے تو اللہ پاک اس کے تمام گناہ معاف فرمادے گا۔ (احیاء العلوم، 1/266) ❀ جو پیر کی رات چار رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں ایک بار سورۂ فاتحہ اور 10 بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے، دوسری رکعت میں ایک بار سورۂ فاتحہ اور 20 بار

قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَد پڑھے، تیسری رکعت میں ایک بار سورۂ فاتحہ اور 30 بار قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَد پڑھے، چوتھی رکعت میں ایک بار سورۂ فاتحہ اور 40 بار قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَد پڑھے پھر سلام پھیر کر 75 بار قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَد پڑھے، پھر اپنے اور اپنے والدین کے لئے 75 بار اِسْتِغْفار کرے پھر اللہ پاک سے اپنی حاجت طلب کرے تو اللہ پاک کے ذمّۂ کرم پر ہے کہ اس کی حاجت پوری فرمادے۔(احیاء العلوم، 1/268) ❀ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں 15 بار سورۂ فاتحہ، 15 بار قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَد اور 15، 15 بار مُعَوَّذَتَیْن (یعنی سورۂ فلق و ناس) پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد 15 بار آیۃ الکرسی پڑھے اور 15 بار اللہ پاک سے اِسْتِغْفار کرے تو اس کے لئے عظیم ثواب اور بڑا اَجر ہے۔(اتحاف السادۃ المتقین، 3/630)

منگل

منگل بھی مبارک دن ہے، اس دن کو تاریخی اعتبار سے کئی نسبتیں حاصل ہیں مثلاً

❀ اسی دن اللہ پاک نے اپنے برگزیدہ نبی حضرت ایوب علیہ السّلام کو شفا عطا فرمائی۔ (مستدرک، 5/298، حدیث:7556 ملخصاً) ❀ اسی دن اللہ پاک نے نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کو بَیْتُ الْمُقَدَّس سے کعبۂ مُشَرَّفہ کی طرف منہ کرکے نماز پڑھنے کا حکم ارشاد فرمایا۔(صحیح ابنِ حبان، 3/108، حدیث:1713) اسی دن سورۃُ الْحَدِیْد نازل ہوئی اور اسی دن اللہ پاک نے لوہے کو پیدا فرمایا۔(مجمع الزوائد، 5/154، حدیث:8331) ❀ اسی دن اللہ پاک نے پہاڑوں اور ان میں موجود فائدہ پہنچانے والی چیزوں کو پیدا فرمایا۔(مستدرک، 3/409، حدیث:4050) ❀ اسی دن اللہ پاک نے جہنم کو پیدا کیا اور اسی دن اللہ پاک نے ملک الموت علیہ السّلام کو اولادِ آدم کی رُوحوں پر مُقَرَّر فرمایا۔(فیض القدیر، 1/63، تحت الحدیث:8)

منگل کا دن کیسے گزاریں؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! منگل کے بارے میں آپ جان ہی چکے ہیں، اس مبارک دن کو گزارنے کی تفصیل یہ ہے:

منگل کا روزہ

حضور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ایک مہینے میں ہفتہ، اتوار اور پیر کا جبکہ دوسرے ماہ منگل، بدھ اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے۔(ترمذی،2/186،حدیث:746)

منگل کے دن کپڑا نہ کاٹیں

منگل کے روز نیا کپڑا کاٹنے سے بچنا چاہئے۔ شیخ عبدالحق مُحدِّث دِہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ حضرتِ علی المرتضیٰ رضی اللہُ عنہ کا قول لکھتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جو منگل کے دن کپڑا کاٹے تو وہ کپڑا چوری ہو جائے گا یا پانی میں ڈوب جائے گا یا اُسے آگ جلا دے گی۔

(کشف الالتباس، ص54)

نوٹ: جب کوئی شخص نیا لباس پہنے تو دس بار سورت "اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ" پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس پانی کے چھینٹے لباس پر مارے کہ برکت ہو گی۔(کشف الالتباس، ص54)

بدھ

بدھ کا دن بھی کئی اِمتیازی خصوصیات رکھتا ہے اور اس دن کو بھی تاریخی اعتبار سے کئی نسبتیں حاصل ہیں مثلاً ❀ بدھ کے دن اللہ پاک نے سات کافروں کو سات چیزوں سے ہلاک کیا: ﴿1﴾ عَوج بن عُنُق جس کی عمر چار ہزار پانچ سو(4500)سال اور قد سب سے بڑا تھا، کو ہُدہُد پرندے کے ذریعے ﴿2﴾ قارون کو خَسف (زمین میں دھنسانے) کے ذریعے

﴿3﴾ فرعون اور اس کے لشکر کو دریا کے ذریعے ﴿4﴾ نمرود مَلعُون کو مچھر کے ذریعے ﴿5﴾ قومِ لوط کو سنگریزوں کے ذریعے ﴿6﴾ شَدَّاد بن عاد کو حضرت جبرئیل علیہ السّلام کی آواز سے اور ﴿7﴾ قومِ عاد کو تیز ہوا کے ذریعے۔

(کتاب السبعیات فی مواعظ البریات، ص71- فضائل الایام والشہور، ص117)

❀ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے بدھ یا ہفتے کے دن حجامہ کرایا پھر وہ اپنے جسم میں بَرَص دیکھے تو وہ اپنے آپ کو ہی مَلامَت کرے۔

(جامع صغیر، ص508، حدیث:8328)

حضرت علّامہ عبدُ الرَّءُوف مُناوی رحمۃُ اللہِ علیہ (وفات:1031ھ) فرماتے ہیں: امام ابو جعفر نیشاپوری رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: میں نے ایک دن کہا کہ یہ حدیث غَیرِ صَحیح ہے اور بدھ والے دن حجامہ کروایا تو مجھے بَرَص (کی بیماری) ہو گئی۔ پھر میں خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے اس مرض کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: تم میری حدیث کی اِہانَت سے بچو (یعنی تم نے میری حدیث کی مخالفت کی اسی لئے اس مرض میں مبتلا ہوئے)۔ (فیض القدیر، 6/45، تحت الحدیث:8328)

❀ بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم تَدرِیس کی مجلس کا اِنعِقاد بدھ کے روز فرماتے ہیں، کیونکہ علم نور ہے تو اس کی ابتدا نور کے دن ہی مناسب ہے۔ (فضائل الایام والشہور، ص115)

بدھ کا دن کیسے گزاریں؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بدھ کی نسبتوں اور امتیازی خصوصیات کو جاننے کے بعد اس دن میں کئے جانے والے چند منتخب اعمال کی تفصیل پڑھئے:

بدھ کا روزہ

حضرتِ مسلم قُرشی رضی اللہُ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے ساری زندگی کے روزے رکھنے کے بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: تمہارے اہلِ خانہ کا بھی تم پر حق ہے، رمضان کے روزے رکھو اور اس کے بعد والے مہینے کے روزے اور ہر بدھ اور جمعرات کے روزے رکھا کرو تو گویا تم نے ساری زندگی روزے بھی رکھے اور افطار بھی کیا۔(ترمذی، 2/187، حدیث:748)

بدھ کے دن کے اعمال

﴿1﴾ قیامت تک ثواب

جو شخص بدھ کی رات دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس بار سورۂ فَلَق (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ) پڑھے، دوسری میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس بار سورۂ ناس (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس) پڑھے تو ہر آسمان سے ستّر ہزار فرشتے نازل ہوں گے جو قیامت تک اس کا ثواب لکھتے رہیں گے۔(مفتاح السعادۃ، ص728)

﴿1﴾ بدھ کو ناخن کاٹنے کا مسئلہ

بدھ کے دن ناخن نہیں کاٹنے چاہئیں کہ بَرَص یعنی کوڑھ ہو جانے کا اندیشہ ہے البتّہ اگر اُنتالیس (39) دن سے نہیں کاٹے تھے، آج بدھ کو چالیسواں دن ہے اگر آج نہیں کاٹتا تو چالیس دن سے زائد ہو جائیں گے تو اس پر واجب ہو گا کہ آج ہی کے دن کاٹے اس لیے کہ چالیس دن سے زائد ناخن رکھنا ناجائز و مکروہِ تحریمی ہے۔(تفصیلی معلومات کے لئے فتاویٰ رضویہ، جلد22، صفحہ 574 اور 685 ملاحظہ فرمالیجئے)(بڑھاپجاری، ص32)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ سے اس طرح کا سوال کیا گیا کہ ایک حدیث میں بدھ کے دن ناخن کاٹنے کی ممانَعَت آئی اور دوسری حدیث میں بدھ کے دن ناخن کاٹنے کی فضیلت آئی، ان دونوں روایتوں میں تَطْبِیق یا ترجیح کی کیا صورت ہے اور بدھ کے دن ناخن تراشنا کیسا ہو گا؟ اس کے جواب میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: "ناخن کاٹنے سے متعلق کسی دن کوئی ممانعت نہیں، اس لیے کہ دن کی تَعْیِیْن میں کوئی حدیث صحیح ثابت نہیں، البتّہ بعض ضعیف حدیثوں میں بدھ کے دن ناخن کاٹنے کی ممانعت ہے، لہٰذا اگر بدھ کا دن وجوب کا دن آجائے مثلاً اُنتالیس دن سے نہیں تراشے تھے، آج بدھ کو چالیسواں دن ہے، اگر آج نہیں تراشتا تو چالیس دن سے زائد ہو جائیں گے تو اس پر واجب ہو گا کہ بدھ کے دن تراشے، اس لیے کہ چالیس دن سے زائد ناخن رکھنا ناجائز و مکروہ تحریمی ہے اور اگر مذکورہ صورت نہ ہو تو بدھ کے علاوہ کسی اور دن تراشنا مناسب کہ جانبِ منع کو ترجیح رہتی ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 22/685 ملخصًا)

نیا کام بدھ کے دن شروع کیا جائے

کوئی نیا کام شروع کرنا ہو تو اس کے لئے بھی بدھ کا دن بہت ہی بابرکت ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: مَا بُدِئَ بِشَیْءٍ یَوْمَ الْاَرْبَعَاءِ اِلَّا تَمَّ یعنی کوئی ایسا عمل نہیں جس کی ابتدا بدھ سے ہوئی ہو اور وہ مکمل نہ ہوا ہو۔ (کشف الخفاء، 2/163، تحت الحدیث: 2189) اُمّت کے جلیلُ القدر عُلَما درس و تدریس کے معاملے میں بھی اس حدیثِ پاک پر عمل کیا کرتے تھے۔ جیسا کہ حضرتِ شیخ بُرہانُ الدّین زَرنوجی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ہمارے استاد شیخُ الْاِسلام بُرہانُ الدّین (صاحِبِ ہِدایہ) رحمۃُ اللہِ علیہ کی عادت تھی کہ آپ سبق بدھ ہی کے روز شروع فرمایا کرتے تھے اور اس

بات پر ایک حدیث روایت کرکے اس پر اِستِدْلال کرتے ہوئے فرماتے تھے کہ رسولِ اَکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: کوئی ایسا عمل نہیں جس کی ابتدا بدھ سے ہوئی ہو اور وہ مکمل نہ ہوا ہو۔ سبق شروع کرنے کا یہی طرزِ عمل امامِ اعظم ابو حنیفہ رحمۃُ اللہِ علیہ کا تھا اور آپ اس حدیث کو اپنے استاد شیخ قوام الدّین احمد بن عبدُ الرشید رحمۃُ اللہِ علیہ سے روایت کرتے ہیں اور میں نے چند با اعتماد لوگوں سے سنا ہے کہ شیخ ابو یوسف ہَمدانی رحمۃُ اللہِ علیہ ہر نیک کام کو بدھ کے دن پر رکھتے تھے۔ بدھ کو کچھ خصوصیت یوں بھی حاصل ہے کہ بدھ وہ دن ہے جس میں اللہ پاک نے نور کو پیدا فرمایا اور یوں یہ دن کفار کے حق میں مَنْحُوس اور مؤمنین کے حق میں مبارک ثابت ہوتا ہے۔(تعلیم المتعلم، ص72-73)

قبولیتِ دعا کی نوید

حضرت جابر رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے پیر، منگل اور بدھ تین دن دُعا فرمائی، بدھ کے دن دو نمازوں ظہر اور عصر کے درمیان دُعائے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو قبولیت کا سہرا عطا ہوا اور چہرۂ اَنور پر خوشی کے آثار نمودار ہوئے۔ حضرت جابر رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: پھر مجھے جب بھی کوئی اہم اور تکلیف دَہ معاملہ پیش آیا میں نے اسی وقت کا انتظار کیا اور اس وقت بارگاہِ الٰہی میں دُعا کی تو میں نے قبولیت دیکھی۔(شعب الایمان، 3/397، حدیث:3874)

جمعرات

جمعرات کا دن بہت ہی بابرکت ہے کیونکہ اس میں برکت کے لئے خود نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے خصوصی دعا کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِيْ فِيْ بُكُوْرِهَا يَوْمَ

خَمِیْسِھَا یعنی اے اللہ! میری اُمّت کی جمعرات کی صبح میں برکت دے۔

(مسند بزار، 11/448، حدیث:5312)

اس دن کو تاریخی اعتبار سے کئی نسبتیں حاصل ہیں مثلاً ❀ حضرت ابراہیم علیہ السّلام جمعرات کو شاہِ مصر کے پاس تشریف لے گئے اور وہاں حضرت بی بی ہاجرہ رضی اللہُ عنہا کو پایا۔ ❀ جمعرات کے دن حضرتِ یوسف علیہ السّلام کے بھائی آپ علیہ السّلام کے دربار میں حاضر ہوئے اور نعمت پائی۔ ❀ حضرتِ یوسف علیہ السّلام کے سگے بھائی بِنْیامین مصر میں داخل ہوئے تو حضرت یوسف علیہ السّلام کو پایا۔ ❀ حضرت یعقوب علیہ السّلام مصر میں داخل ہوئے تو امن کو پالیا۔ ❀ امام الانبیاء، حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مکۂ مکرمہ میں داخل ہوئے تو فتح و نُصرت کو پایا۔ (کتاب السبعیات فی مواعظ البریات، ص84 ملتقطاً۔ فضائل الایام و الشھور، ص142-144 بتغیرٍ) ❀ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم جمعرات کے دن سفر کو پسند فرمایا کرتے تھے جیسا کہ: حضرت کَعْب بن مالک رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم غزوہ کے لئے جمعرات کے دن جانا پسند فرماتے تھے۔

(بخاری، 2/296، حدیث:2950)

علّامہ محمد عبدُ الرَّءُوف مُناوی رحمۃُ اللہِ علیہ (وفات: 1031ھ) لکھتے ہیں: جمعرات کا دن بڑا مبارک دن ہے خاص کر طلبِ حاجت اور ابتدائے سفر کے لئے۔ حضرت صَخْر رضی اللہُ عنہ جمعرات کو سفر پر جاتے تھے اور بڑے مال دار بن گئے۔ (فیض القدیر، 2/133، تحت الحدیث: 1458) مزید فرماتے ہیں: علم حاصل کرنے کے لئے صبح سویرے بیٹھنا مُستحَب ہے اور علم کا شروع کرنا یعنی کسی دینی کتاب کی ابتدا جمعرات کے روز خصوصاً صبح سویرے بہت بہتر ہے۔ اگرچہ بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم نے علم کی ابتدا بروز بدھ فرمائی ہے کیونکہ بدھ یومِ نور ہے

www.dawateislami.net

اور علم بھی نور ہے تاہم جمعرات کے دن علم کو شروع کرنا باعثِ برکت ہے۔ بعض جامعِ علم وولایت وصیت فرماتے ہیں کہ تالیف و قراءت کی ابتدا بروز پیر اور جمعرات ہونی چاہئے۔

(فیض القدیر،2/23، تحت الحدیث:1214ملتقطاً- فضائل الایام والشہور، ص141)

جمعرات کا دن کیسے گزاریں؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جمعرات کے بارے میں آپ جان ہی چکے ہیں، اس مبارک دن کی مبارک گھڑیوں کو عبادت میں گزارنے کے لئے تفصیل یہ ہے:

جمعرات کا روزہ

ممکن ہو تو اس دن کا روزہ رکھ لیجئے کہ یہ ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سنّت ہے، چنانچہ حضرتِ اُسامہ بن زید رضی اللّٰہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! جب آپ روزے رکھتے ہیں تو ایسا لگتا ہے کہ آپ افطار نہ کریں گے (یعنی مسلسل روزے رکھیں گے) اور جب آپ روزے نہیں رکھتے ہیں تو ایسا لگتا ہے کہ سوائے 2 دن کے کبھی روزے نہ رکھیں گے اور دو دن ایسے ہیں کہ اگر آپ کے روزوں کے درمیان میں آجائیں تو ٹھیک ورنہ آپ بالخصوص ان دنوں کا روزہ ضرور رکھتے ہیں۔ دریافت فرمایا: وہ کون سے دن ہیں؟ میں نے عرض کی: پیر اور جمعرات۔ فرمایا: یہ وہ دن ہیں جن میں رَبُّ العالمین کی بارگاہ میں اعمال پیش کیے جاتے ہیں لہٰذا میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اعمال روزے کی حالت میں پیش کیے جائیں۔

(نسائی، ص387، حدیث:2355)

درودِ پاک کی کثرت کیجئے

اس دن کی مزید برکتیں پانے کے لئے نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں

www.dawateislami.net

کثرت سے درود و سلام کے گجرے پیش کیجئے کہ حدیثِ پاک میں ہے: جب جمعرات کا دن آتا ہے اللہ پاک فرشتوں کو بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ کون یومِ جمعرات اور شبِ جُمعہ مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھتا ہے۔

(کنزالعمال، جز:1، 1/250، حدیث:2174)

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
جمعۃ المبارک کا دن کیسے گزاریں؟	03	پیر شریف کا روزہ	16
صرف جمعہ کا روزہ رکھنا کیسا؟	03	پیر کے دن کے اعمال	16
دس ہزار برس کے روزوں کا ثواب	04	تمام گناہ معاف	16
جمعہ کے دن کے اعمال	04	منگل کے دن کپڑا نہ کاٹیں	18
شَبِ جمعہ کے 4 اعمال	04	بدھ کا روزہ	20
نمازِ جمعہ کے بعد یہ دعا پڑھئے	07	قیامت تک ثواب	20
ہفتہ کا دن کیسے گزاریں؟	09	بدھ کو ناخن کاٹنے کا مسئلہ	20
ہفتے کی بابرکت صبح	11	نیا کام بدھ کے دن شروع کیا جائے	21
اتوار کا دن کیسے گزاریں؟	12	قبولیتِ دعا کی نوید	22
اتوار کا روزہ	13	جمعرات کا دن کیسے گزاریں؟	24
حاجت رَوائی کے دو اعمال	13	جمعرات کا روزہ	24
پیر شریف کا دن کیسے گزاریں؟	16	درودِ پاک کی کثرت کیجئے	24

اگلے ہفتے کا رسالہ

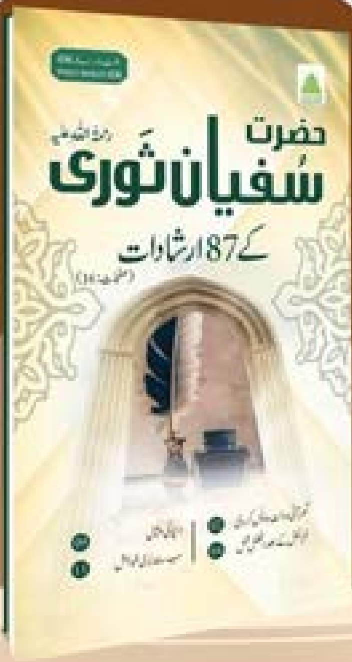

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net